مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی، سوہدرہ

'بنگلہ دیش کی جیل سے پیغام' (فروری ۲۰۱۲ء) میں پروفیسر غلام اعظم صاحب نے اپنے بارے میں جو کچھ بیان کیا ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے۔ حکومت نے ان کے خلاف جو اقدام کیا ہے وہ ظلم و زیادتی کی انتہا ہے۔ ایسے شخص کو جس کی عمر ۸۹ برس ہے 'جیل کی کوٹھری میں بند کر دیا گیا ہے۔ جو حکومت ظلم و ستم کی انتہا کر دے اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسی حکومت دیرپا نہیں رہتی، اسے اپنے ظلم کا خمیازہ بھگتنا ہی پڑتا ہے۔ ان شاء اللہ پروفیسر غلام اعظم صاحب جیل سے سرخ رو ہو کر باہر آئیں گے اور اُن کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

دانش یار، لاہور

'بارش اور پانی، اللہ کی نشانی' (جنوری ۲۰۱۲ء) پڑھ کر پانی جیسی نعمت کی قدر و قیمت کا صحیح معنوں میں احساس ہوا۔ قرآن پاک میں اللہ کی آیات (نشانیوں) پر غور و فکر اور تدبر کے لیے جس طرح زور دیا گیا ہے، اس مضمون کے مطالعے سے اس کی اہمیت بھی اُجاگر ہوتی ہے اور غور و فکر کے لیے تحریک ملتی ہے۔ پانی جہاں اللہ کی نعمت ہے وہاں اس کی قدر کرتے ہوئے اس کے ضیاع سے بھی بچنا چاہیے۔ یہ بھی اظہارِ تشکر ہے۔

عبدالرشید صدیقی، برطانیہ

'بارش اور پانی، اللہ کی نشانی' (جنوری ۲۰۱۲ء) کو مفید پایا، البتہ ص ۳۱ پر ''انسانی جسم کا درجۂ حرارت بالعموم ۲۵ تا ۴۰ درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان'' بتایا ہے جو صحیح نہیں۔ انسانی جسم کا عمومی درجۂ حرارت ۲ء۳۳ سے ۲ء۳۸ ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے، جو فارن ہایٹ میں ۹۲-۱۰۱ بنتا ہے۔ مرض کی حالت میں اس میں ضرور تفاوت ہوتا ہے۔

اظفر بخاری، (ای میل)

'فقہی رخصتوں پر عمل' (جنوری ۲۰۱۲ء) اہم موضوع پر عمدہ تحریر ہے اور ترجمان کے ذریعے ایک وسیع حلقے تک اس کی رسائی ممکن ہوئی ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ بھی مفید رہے گا۔ اس موقع پر میں ایک توجہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ اُردو دُنیا کی تیسری بڑی زبان ہے اور ترجمان کے ذریعے ہمیں اہم مسائل پر بہترین رہنمائی میسر آتی ہے، تاہم اس کی زبان قدرے مشکل ہے۔ ایک عام قاری کے لیے اسے سمجھنے میں دقت پیش آتی ہے۔ اگر مشکل تراکیب کے عام فہم معنی بھی دے دیے جائیں تو زیادہ مؤثر ابلاغ ہو سکے گا۔